جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

دارالعلوم کی جلسہ دستار بندی وتقریب ختم بخاری شریف:

مورخہ ۰۷ رجون ۲۰۱۲ء کو دارالعلوم حقانیہ میں تقریب ختم بخاری شریف اور جلسہ دستار بندی کا غیر اعلانیہ اجتماع منعقد ہوا ۔دارالعلوم کی سابقہ روایات سے ہٹ کر اس بار بھی امن وامان کی بگڑتی صورتحال کے پیش نظر ختم بخاری کی یہ تقریب اختصار اور سادگی سے منعقد ہوئی کیونکہ ملکی صوبہ خیبر پختونخوا اور عالمی حالات کے پیش نظر دارالعلوم کے اس شاندار اجتماع کو کئی طرح کے خطرات لاحق ہو سکتے تھے۔لیکن الحمدللہ تائیدایزدی سے یہ شاندار اجتماع ہر قسم کے شر وفساد سے محفوظ و مامون رہا۔اس موقع پر پندرہ سو(۱۵۰۰) سے زائد درس نظامی کے فضلاء متخصصین اور حفاظ کرام کی دستار بندی ہوئی۔تقریب کا آغاز گیارہ بجے دوپہر کو ایوان شریعت ہال میں کیا گیا۔دارالعلوم کے نائب مہتمم استاذ حدیث حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب مدظلہ نے حاضرین اور معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مختصر اور جامع خطاب فرمایا۔اس کے بعد حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر سیر حاصل خطاب فرماتے ہوئے فضلاء کو اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کیلئے تیار رہنے کی تلقین کی اور آنے والے چیلنجز کی نشاندہی فرمائی اور نہایت ہی مفید نصیحت آموز علمی خطاب بھی فرمایا۔آخر میں طلباء اور علماء نے حضرت مولانا مدظلہ کی پُر اثر اور پُر سوز دعا پر اپنی جامعہ سے جدائی پر غم وجذبات کا اظہار آنسوؤں سے کیا اور خداوند تعالیٰ سے دینی مدارس کی حفاظت اور ملک پاکستان وعالم اسلام کی سلامتی کیلئے دعائیں کیں اور استاد الحدیث حضرت مولانا نصیب خان کی المناک شہادت پر ان کیلئے دعائے مغفرت کی گئی

دارالعلوم کی مجلس شوریٰ کا اہم اجلاس:

۰۳ رجون بروز اتوار ۲۰۱۲ء کو جامعہ دارالعلوم حقانیہ کا مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔تلاوت قران مجید کے بعد نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور شوریٰ کے اغراض ومقاصد اور ایجنڈا پیش کیا۔بعد میں باضابطہ طور پر حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ مہتمم جامعہ نے سال ۱۴۳۲ھ کے آمد وخرچ کا تفصیلی میزانیہ پیش کرتے ہوئے جامعہ حقانیہ کے ملکی ملی ودینی خدمات پر سیر حاصل روشنی ڈالی اور ادارہ ہذا کی قبولیت عامہ روز افزوں ترقی کو اللہ کا خصوصی انعام اور جامعہ کے بانی اور اس کے مخلص ساتھیوں اور معاونین کا عظیم کارنامہ قرار دیا۔

سال گزشتہ کے آمد اور اخراجات کے بعد سال ۱۴۳۳ھ کیلئے مطلوبہ بجٹ جو کہ سال کے لازمی اور روزمرہ